سوال

(91)صدقہ فطر اور قربانی کے چمڑے یازکوۃ کا مال مسجد پر خرچ کرسکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدقہ فطر اور قربانی کے چمڑے یازکوۃ کا مال مسجد پر خرچ کرسکتے ہیں یا نہیں؟ مثلاًلیپنا یا اس میں روشنی کرنا یا اطراف مسجد کی دیواروں کی مرمت کرنا وغیرہ؟۔ (عبدالرحیم مدرس وپیش مسجد اہل حدیث ہرسیاہی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چرم قربانی کی قیمت اورصدقہ فطر مسجد کی تعمیر یا اس کی اصلاح ومرمت میں صرف کرنا جائز نہیں ہے۔چرم قربانی کا مصرف فقراہ ومساکین ہیں (بخاری وغیرہ) البتہ قربانی کرنے والا چمڑے سے بغیر فروخت کئے ہوئے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ صدقہ فطر اورزکوۃ کے مصارف ایک ہیں جو قرآن کی آیت نمبر :60 سورہ توبہ میں بالتفصیل مذکور ہیں اور مسجد، زکوۃ کے مصارف ثمانیہ میں سے نہیں ہے۔ (محدث دہلی ج 8 ش 12، ربیع الاول 1260ھ اپریل 1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 191

محدث فتویٰ